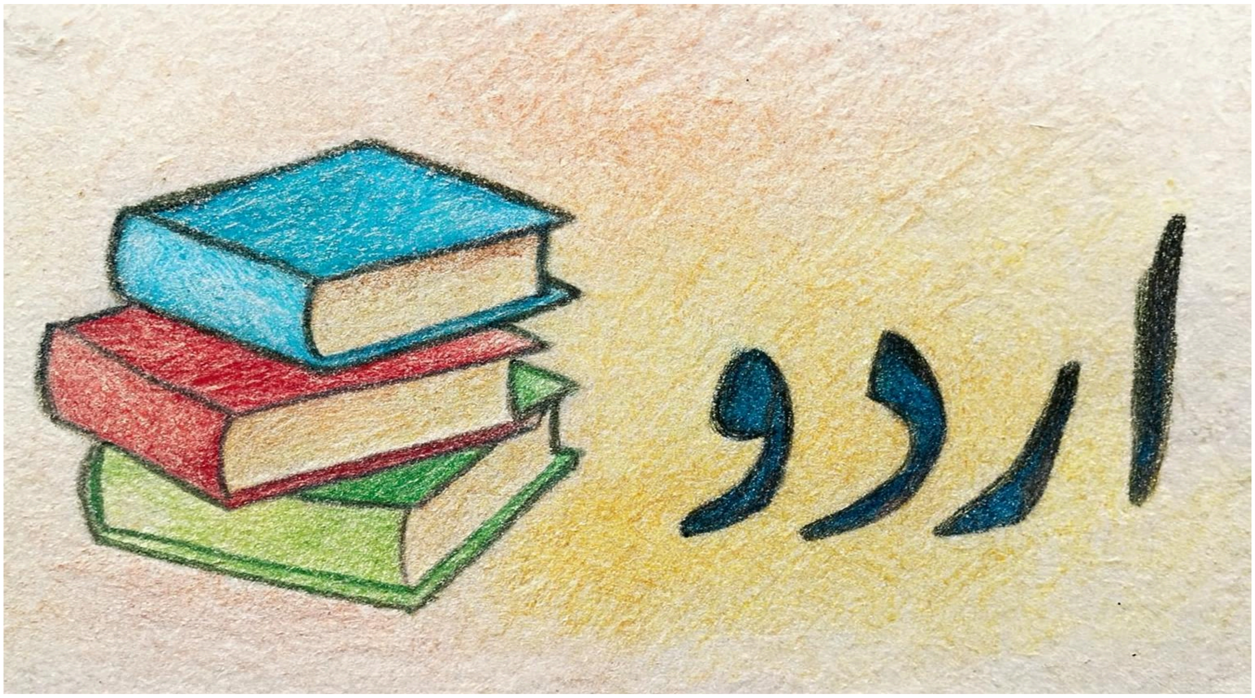

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 13: جاوید کے نام

مصنف: علامہ محمد اقبال (1877ء تا 1938ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) لاہور

(ب) کراچی

(ج) سیالکوٹ ✅

(د) اسلام آباد

2. علامہ اقبال کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) شیخ نور محمد ✅

(ب) غلام احمد

(ج) محمد علی

(د) عبدالقادر

3. علامہ اقبال کی والدہ کا نام کیا تھا؟

(الف) امام بی بی ✅

(ب) فاطمہ بی بی

(ج) عائشہ بی بی

(د) زینب بی بی

4. علامہ اقبال نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

(الف) گورنمنٹ کالج

StudyNotes360.com

(ب) مرے کالج

(ج) سید میر حسن کی درسگاہ ✅

(د) اسلامیہ کالج

5. علامہ اقبال نے ایف اے کہاں سے کیا؟

(الف) گورنمنٹ کالج لاہور

(ب) مرے کالج سیالکوٹ ✅

(ج) پنجاب کالج

(د) اسلامیہ کالج

6. علامہ اقبال نے بی اے اور ایم اے کہاں سے کیا؟

(الف) کراچی یونیورسٹی

(ب) پنجاب یونیورسٹی

(ج) گورنمنٹ کالج لاہور ✅

(د) اسلامیہ کالج

7. علامہ اقبال نے کس مضمون میں ایم اے کیا؟

(الف) اردو

(ب) تاریخ

(ج) فلسفہ ✅

(د) معاشیات

StudyNotes360.com

8. پروفیسر تھامس آرنلڈ کون تھے؟

(الف) شاعر

(ب) فلسفہ دان اور استاد ✅

(ج) سیاست دان

(د) مصور

9. علامہ اقبال یورپ کب گئے؟

(الف) 1900

(ب) 1905 ✅

(ج) 1910

(د) 1915

10. علامہ اقبال یورپ میں کتنے عرصے رہے؟

(الف) 2 سال

(ب) 3 سال ✅

(ج) 5 سال

(د) 6 سال

11. علامہ اقبال نے لندن سے کون سی ڈگری حاصل کی؟

(الف) ایم اے

(ب) بی اے

StudyNotes360.com

(ج) بار ایٹ لا ✅

(د) پی ایچ ڈی

12. علامہ اقبال نے جرمنی سے کون سی ڈگری حاصل کی؟

(الف) ایم اے

(ب) ڈاکٹریٹ ✅

(ج) ایل ایل بی

(د) بی ایس

13. وطن واپس آکر علامہ اقبال نے کیا پیشہ اختیار کیا؟

(الف) تدریس

(ب) وکالت ✅

(ج) تجارت

(د) صحافت

14. علامہ اقبال کا اصل میدان کیا تھا؟

(الف) سیاست

(ب) وکالت

(ج) شاعری ✅

(د) تعلیم

15. انجمن حمایت اسلام کے جلسوں میں کیا ہوتا تھا؟

StudyNotes360.com

(الف) خاموشی

(ب) بحث

(ج) رونق آ جاتی تھی ✅

(د) کھیل

16. علامہ اقبال مسلمانوں کے کس حال پر غمگین تھے؟

(الف) ترقی

(ب) زوال ✅

(ج) خوشحالی

(د) طاقت

17. علامہ اقبال نے مسلمانوں کو کس کے ذریعے بیدار کیا؟

(الف) تقاریر

(ب) شاعری ✅

(ج) کتابیں

(د) سیاست

18. "مرد مومن" اور "شاہین" کن کے لیے استعمال ہوئے؟

(الف) بادشاہ

(ب) مسلمان نوجوان ✅

(ج) اساتذہ

StudyNotes360.com

(د) سپاہی

19. نظم "جاوید کے نام" دراصل کس کے لیے ہے؟

(الف) صرف بیٹے کے لیے

(ب) تمام مسلمانوں کے لیے

(ج) مسلم نوجوانوں کے لیے ✅

(د) اساتذہ کے لیے

20. درج ذیل میں سے کون سی کتاب علامہ اقبال کی ہے؟

(الف) بانگ درا ✅

(ب) گلستان

(ج) دیوان غالب

(د) آب حیات

❖ اہم مختصر سوالات:

(الف) "نئے صبح و شام پیدا کرنے" سے علامہ اقبال کی کیا مراد ہے؟

جواب:

علامہ اقبال کے مطابق اس سے مراد نئی سوچ، نیا دور اور ایک بہتر معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ نوجوان اپنی محنت اور صلاحیتوں سے ایسی تبدیلی لائیں جو زندگی میں امید، ترقی اور بہتری پیدا کرے۔

(ب) "سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کرنے" سے علامہ اقبال کیا مفہوم مراد لیتے ہیں؟

جواب:

StudyNotes360.com

اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی ہی سرزمین کے وسائل اور صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے ترقی کرے اور خود کفیل بنے۔ یعنی دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی محنت سے خوبصورت اور قیمتی نتائج حاصل کرے۔

(ج) شاخِ تاک کیا ہے اور اس ثمر سے علامہ اقبال کیا پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

جواب:

شاخِ تاک سے مراد انگور کی بیل ہے، اور اس کا ثمر اس کی غزل (شاعری) ہے۔ علامہ اقبال چاہتے ہیں کہ ان کی شاعری سے ایسا اثر پیدا ہو جو لوگوں میں جوش، بیداری اور عمل کا جذبہ پیدا کرے۔

(د) "سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کرنے" سے علامہ اقبال کی کیا مراد ہے؟

جواب:

اس سے مراد یہ ہے کہ انسان غور و فکر اور مشاہدے کے ذریعے فطرت کی خاموش چیزوں سے سبق حاصل کرے۔ یعنی پھولوں اور کائنات کی خاموشی میں چھپے ہوئے پیغامات کو سمجھ کر ان سے علم اور حکمت حاصل کرے۔

(و) علامہ اقبال نے اپنے طریق کو فقیری کیوں کہا ہے؟

جواب:

علامہ اقبال نے اپنے طریق کو فقیری اس لیے کہا ہے کہ وہ سادگی، خودداری اور قناعت کو پسند کرتے تھے۔ وہ دنیاوی عیش و آرام کے بجائے سادہ اور باوقار زندگی کو ترجیح دیتے تھے اور نوجوانوں کو بھی یہی راستہ اختیار کرنے کی تلقین کرتے تھے۔

📘 خلاصہ:

اس نظم میں علامہ محمد اقبال نوجوانوں کو ایک جامع اور بامقصد زندگی گزارنے کی تلقین کرتے ہیں۔ شاعر کے مطابق انسان کو چاہیے کہ وہ دیارِ عشق میں اپنی ایک منفرد پہچان اور بلند مقام پیدا کرے اور اپنی محنت، خودی اور سچی لگن کے ذریعے نئی سوچ اور نیا زمانہ تشکیل دے۔

اقبال اس بات پر زور دیتے ہیں کہ انسان فطرت سے سبق حاصل کرے اور کائنات کی خاموشی میں چھپے ہوئے پیغامات کو غور و فکر کے ذریعے سمجھے۔ وہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے اور خودداری اختیار کرنے کا درس دیتے ہیں تاکہ وہ مغرب یا دوسروں کے محتاج نہ بنیں بلکہ اپنی محنت اور وسائل کے ذریعے ترقی کریں۔

مزید یہ کہ شاعر اپنی شاعری کے ذریعے نوجوانوں میں بیداری، جوش اور عمل کا جذبہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ نوجوان اپنی خودی کو مضبوط کریں، سستی اور تقلید کو چھوڑ کر جدت اور تخلیق کو اپنائیں اور معاشرے میں ایک مثبت کردار ادا کریں۔

نتیجہ کے طور پر، اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ نوجوان خودی، خود اعتمادی، محنت، سادگی اور جدید سوچ کو اختیار کریں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں ایک بلند اور باوقار مقام حاصل کریں۔

StudyNotes360.com

🌸 اشعار کی تشریح

🔹 شعر 1:

- دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
- نیا زمانہ، نئی صبح و شام پیدا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

دیار = وطن، جگہ، دنیا

عشق = شدید محبت، سچی لگن

مقام = مرتبہ، حیثیت

زمانہ = دور، وقت

صبح و شام = دن رات، زندگی کے حالات

تشریح:

ان اشعار میں علامہ محمد اقبال نوجوانوں کو ایک بامقصد زندگی گزارنے کا درس دیتے ہیں۔ شاعر "دیارِ عشق" سے مراد ایسی دنیا لیتا ہے جہاں محنت، سچی لگن اور اپنے مقصد سے محبت موجود ہو۔ اقبال نصیحت کرتے ہیں کہ انسان کو چاہیے کہ وہ اس میدان میں اپنی الگ پہچان اور مقام پیدا کرے، نہ کہ دوسروں کی اندھی تقلید کرے۔

دوسرے مصرعے میں اقبال نوجوانوں کو ابھارتے ہیں کہ وہ پرانے خیالات اور حالات پر اکتفا نہ کریں بلکہ اپنی محنت اور سوچ کے ذریعے ایک نیا زمانہ پیدا کریں۔ "نئی صبح و شام" سے مراد ایک نیا دور، نئی امیدیں اور بہتر مستقبل ہے۔

یہ اشعار ہمیں سکھاتے ہیں کہ کامیابی کے لیے خودی، محنت، جدوجہد اور نئی سوچ ضروری ہے۔ اقبال چاہتے ہیں کہ نوجوان بیدار ہوں اور اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائیں۔

◆ شعر 2:

- خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
- سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

دلِ فطرت شناس = ایسا دل جو فطرت کو سمجھنے والا ہو

سکوت = خاموشی

لالہ = ایک سرخ پھول

گل = پھول

کلام = بات، گفتگو

تشریح:

ان اشعار میں علامہ محمد اقبال انسان کو فطرت کے رازوں کو سمجھنے اور غور و فکر کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ اگر خدا انسان کو ایسا دل عطا کرے جو فطرت کو پہچاننے اور سمجھنے والا ہو تو پھر انسان کو چاہیے کہ وہ خاموش چیزوں سے بھی سبق حاصل کرے۔

"سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر" کا مطلب یہ ہے کہ پھولوں کی خاموشی میں بھی ایک پیغام پوشیدہ ہوتا ہے، انسان کو چاہیے کہ وہ غور و فکر کے ذریعے اس خاموشی سے باتیں اور سبق اخذ کرے۔ اقبال اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کائنات کی ہر چیز میں حکمت اور پیغام موجود ہے، بس اسے سمجھنے کے لیے بصیرت اور حساس دل کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ اشعار ہمیں سکھاتے ہیں کہ انسان کو غور و فکر، مشاہدہ اور فطرت سے سیکھنے کی عادت اپنانی چاہیے تاکہ وہ زندگی میں بہتر فیصلے کر سکے اور حقیقت کو سمجھ سکے۔

شعر 3:

- اٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
- سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

شیشہ گرانِ فرنگ = مغرب کے کاریگر/اہلِ یورپ

احساں = احسان، مدد

سفال = مٹی

StudyNotes360.com

ہند = برصغیر (اپنی سرزمین)

مینا و جام = خوبصورت برتن/پیالے

تشریح:

ان اشعار میں علامہ محمد اقبال مسلمانوں کو خودداری اور خود انحصاری کا درس دیتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ مغرب (یورپ) کے لوگوں کے احسانات کے محتاج نہ بنو، یعنی دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرو۔

دوسرے مصرعے میں اقبال یہ پیغام دیتے ہیں کہ اپنی ہی سرزمین کی مٹی (سفالِ ہند) سے ایسے خوبصورت اور قیمتی کام انجام دو کہ وہ مینا و جام کی صورت اختیار کر لے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنے وسائل اور اپنی محنت سے ترقی کرے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر خود کفیل بنے۔

یہ اشعار ہمیں سکھاتے ہیں کہ خودداری، محنت اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کامیابی کی بنیاد ہیں۔ دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے ہمیں اپنی قوت اور وسائل کو استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے۔

- **شعر 4:**

- میں شاخِ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر
- میرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

شاخِ تاک = انگور کی بیل کی شاخ

غزل = شاعری، کلام

ثمر = پھل

مئے لالہ فام = سرخ رنگ کی شراب (استعارہ کے طور پر خوشی، جوش اور تازگی کی علامت)

تشریح:

ان اشعار میں علامہ محمد اقبال اپنی شاعری کی اہمیت اور اثر کو بیان کرتے ہیں۔ شاعر خود کو "شاخِ تاک" سے تشبیہ دیتا ہے اور اپنی غزلوں کو اس کا پھل قرار دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی شاعری محض الفاظ نہیں بلکہ اس کے خیالات اور پیغامات کا عملی نتیجہ ہے۔

دوسرے مصرعے میں اقبال کہتے ہیں کہ ان کے کلام سے ایسی تاثیر پیدا ہونی چاہیے جو لوگوں میں جوش، ولولہ اور نئی زندگی کی روح پیدا کرے۔ "مئے لالہ فام" سے مراد وہ اثر ہے جو انسان کے اندر جذبہ، توانائی اور تحریک پیدا کرے۔

یہ اشعار ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ شاعری اور علم کا اصل مقصد صرف خوبصورت الفاظ نہیں بلکہ لوگوں کی زندگی میں مثبت تبدیلی، بیداری اور عمل کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ اقبال اپنی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو متحرک اور باعمل بنانا چاہتے ہیں۔

StudyNotes360.com

◆ شعر 5:

- مرا طریقِ امیری نہیں فقیری ہے
- خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

طریقِ امیری = امیروں والا طریقہ، عیش و آرام کی زندگی

فقیری = سادگی، قناعت، درویشی

خودی = خودداری، اپنی پہچان اور وقار

غریبی = تنگ دستی، غربت

نام پیدا کرنا = عزت اور شہرت حاصل کرنا

تشریح:

ان اشعار میں علامہ محمد اقبال انسان کو سادگی، خودداری اور خود اعتمادی کا درس دیتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ اس کا راستہ امیروں جیسی عیش و آرام والی زندگی نہیں بلکہ سادگی اور فقیری کا راستہ ہے، جو دراصل وقار اور عزت کی علامت ہے۔

دوسرے مصرعے میں اقبال نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ غربت کی وجہ سے اپنی خودی کو نہ بیچیں۔ یعنی انسان کو مالی مشکلات کے باوجود اپنی عزت نفس اور خودداری کو برقرار رکھنا چاہیے اور محنت کے ذریعے اپنا نام پیدا کرنا چاہیے۔

یہ اشعار ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ اصل کامیابی دولت میں نہیں بلکہ خودی، عزت نفس اور محنت میں ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ مشکلات کا سامنا کرے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے میں ایک باعزت مقام حاصل کرے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.